چهل حدیث « کربلا »چوتھا حصہ

<"xml encoding="UTF-8"?>

کتاب: چهل حدیث « کربلا »چوتھا حصہ

مؤلف: ترجمہ(فارسی)محمد صحتی سردرودی -ترجمہ(اردو):یوسف حسین عاقلی

فصل چهارم

تربت وتسبیح عشق

رواق منظر یار

۳۳ قـالَ رَسُولُ اللّه صلي الله عليه و آله: اَلا وَ إِنَّ الاْءِجـابَةَ تَحْـتَ قُـبَّتِهِ، وَ الشِّفاءَ فِی تُرْبَتِهِ، وَ الاْئِمَّةَ عليهم السلام مِنْ وُلْدِهِ [مستدرك الرسائل، ج10، ص335]

پیغمبر اسلام (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: جان لو !بےشک دعائیں اس (امام حسین علیہ السلام) کے حرم کے گنبد کے نیچے قبول ہوتی ہے اور تربت میں شفاء ہے اور ائمہ معصومین علیہم السلام ان کی اولاد میں سے ہیں۔

تربت و تربیت

۳۴ قـالَ الصّـادِقُ عليه السلام: حَنِّكُوا أَوْلادَكُمْ بِتُرْبَهِ الْحُسَيْنِ عليه السلام فَإِنَّـها أَمــانٌ

[وسائل الشيعه، ج10، ص160]

كام كودكانتان بـا تربت حسـين عليه السلام بـرداريد، چرا كه خاك كربلا، فرزندانتان را بيمه می كند

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: اپنے بچوں کوتربتِ حسین علیہ السلام تھوڑی خوراک کے طور پر کھلاؤ کیونکہ کربلاء کی مٹی تمہاری اولادکےلئے امان ہے جو ان کی حفاظت کرتی ہے۔

عظیم دواء

۳۵ قـالَ أَبُوعَـبدِاللّه عليه السلام: فِی طِينِ قَبْرِالْحُسَيْنِ عليه السلام، أَلشِّفاءُ مِنْ كُلِّ داءٍ، وَ هُـوَ الدَّواءُ الاْكْـبَرِ [كامل الزيارات، ص275 و وسائل الشيعه، ج10، ص410]

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: ہر مرض و درد کی شفا ءتربت ِقبر حسین علیہ السلام میں ہے اور یہی سب سے بڑی دوا ہے۔

تربت اورسات حجاب

۳۶ قـالَ الصّـادِقُ علیه السلام: اَلسُّجُودُ عَلی تُرْبَةِ الْحُسَیْنِ علیه السلام یَخْـرِقُ الْحُجُبَ السَّـبْعَ [مصباح المجتهد، ص511، و بحارالانوار، ج98، ص135]

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: تربت امام حسین علیہ السلام پر سجدہ سے(آسمانوں کے)سات حجاب کو پھاڑ دیتا ہے۔

تربت عشق پر سجدہ

۳۷ اَلْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَلدَّيْلَمِيُّ فِي اَلْإِرْشَادِ قَالَ: كَانَ اَلصَّادِقُ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ لاَ يَسْجُدُ إِلاَّ عَلَى تُرْبَةِ اَلْحُسَيْنِ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ، تَذَلُّلاً لِلَّهِ وَ اِسْتِكَانَةً إِلَيْهِ

[تفصيل وسائل الشيعة إلى تحصيل مسائل الشريعة، ج۵, ص۳۶۶]

حسن ابن محمد الدیلمی نے کتاب" اَلْإِرْشَاد" میں کہتا ہے کہ: حضرت امام صادق علیہ السلام کا معمول یہ تھا کہ وہ تربت حسین علیہ السلام کے علاوہ کسی زمین پر سجدہ نہیں کیا کرتے تھے اور یہ عمل آپ علیہ السلام عاجزی اور خدا کے حضور سر تسلیم خم اور خشوع و خضوع کےلئے انجام دیتے تھے۔

تسبیحِ تربت

۳۸ قـالَ الصّـادِقُ علیه السلام: اَلسُّجُودُ عَلی طِینِ قَبْرِالْحُسَیْنِ علیه السلام یُنَـوِّرُ إِلَی الْأَرْضِ السّـابِعَـةِ وَ مَنْ کانَ مَعَهُ سُبْحَةٌ مِنْ طِینِ قَبْرِالْحُسَیْنِ علیه السلام کُتِبَ مُسَبِّحا وَ إِنْ لَمْ یُسَبِّحْ بِها...

[من لایحضره الفقیه، ج1، ص268 وسائل الشیعه، ج3، ص608]

تسبـیح گوی حـق محسوب می شود، اگر چه با آن تسبیح هم نگوید

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: تربتِ قبر حسین علیہ السلام پر سجدہ کرنے سے ساتویں زمین تک منور ہو جائے گی اور جو شخص تربت مرقد حسین علیہ السلام کی مٹی سےبنی تسبیح اپنے ساتھ رکھیں۔ خواہ وہ تسبیح نہ بھی پڑھے پھر بھی تسبیح کا ثواب لکھا جائےگا۔

تربت شفابخش

۳۹ عَن مُوسَی بنِ جَعفَرٍ علیهماالسلام قـالَ: وَ لا تَأخُذُوا مِنْ تُرْبَتی شَیْئا لِتَبَرَّکُوا بِهِ فِإِنَّ کُلَّ تُرْبَةٍ لَنا مُحَرَّمَةٌ اِلاّ تُرْبَةُ جَدِّیَ الْحُسَـیْنِ بْنِ عَـلِیٍّ عَلَیهِمَا السَّلامُ فَإِنَّ اللّهَ عَزَّوَجَلَّ جَعَلَها شِفاءً لِشیعَتِنا وَ أَوْلِیائِنا [جامع احادیث الشیعه، ج12، ص533]

حضرت موسی ابن جعفر علیہماالسلام ایک حدیث کی ضمن میں فرماتے ہیں جس میں آپ علیہ السلام اپنی شہادت کی خبر دے رہے ہیں: "میری قبر کی مٹی میں سے ذرہ برابر بھی تبّرك کےعنان سےنہ لینا کیونکہ ہمارے لئے جد امجد حسین ابن علی علیہما السلام کی خاک شفاءکے علاوہ دنیا کے تمام مٹی کا کھانا ہمارے لئےحرام ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس مٹی (تربت حسینی علیہ السلام)کو ہمارے شیعوں اور اولیاء کے لئے شفاءقرار دیاہے۔

چہار ضروری چیزیں

۴۰ قـالَ الإمامُ مُوسَی الکاظِم علیه السلام: لاتَسْتَغْنی شِیعَتُنا عَنْ أَرْبَعٍ: خُمْرَةٌ یُصَلّی عَلَیْها، وَ خاتَمٌ یَتَخَتَّمُ بِهِ، وَ سِواکٌ یَسْتاکُ بِهِ، وَ سَبْحَةٌ مِنْ طِینِ قَبْرِ أَبی عَبْدِاللّهِ علیه السلام...

[تہذیب الاحکام، ج6، ص75]

حضرت امام موسی بن جعفر علیہماالسلام نے فرمایا: ہمارے پیروکار اور چاہنے والے چار چیزوں کی ضرورت سے ہرگزبےنیازنہیں ہے۔

1- وہ سجّادہ جس پر نماز پڑھی جائے۔

2- وہ انگوٹھی جسے انگشت پر پہنی جاتی ہے۔

3- وہ مسواک جس سے دانت صاف کیا جاتا ہے۔

4- خاکِ شفاء اور تربتِ مرقد امام حسین علیہ السلام سے بنی تسبیح